زخم بے نشاں
از غاضفہ نیاز

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

زخمِ بے نشان از غاضفہ نیاز

Episode 1

یہ کہانی کچھ ایسے کرداروں کے گرد گھومتی ہے جو زندگی سے دھتکارے گئے ہیں۔۔یہ عام پیار محبت والی کہانی کی طرح نہیں ہے بلکہ اس کہانی میں کچھ ایسے نازک پہلو دکھائے جائے گیں جو ہمارے معاشرے کی عکاسی کریں گے۔۔۔

وہ ایک ویران جنگل میں بھاگتی جارہی تھی۔اسکی حالت سے معلوم پڑتا تھا کہ وہ کافی دیر سے بھاگ رہی ہے۔اس نے چپل نہیں پہن رکھی تھی جسکی وجہ سے اسکے پاوں زخموں سے چور تھے۔وہ بس بھاگتی جارہی تھی کسی سراب کی تلاش میں۔آخر کو وہ ایک درخت کے پاس رکی۔اس نے جھک کر اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھا اور لمبی لمبی سانس لینے لگی۔اس نے کچھ دیر بعد سر اٹھایا تو خود کو قبرستان میں پایا۔اسے علم نہیں تھا کہ وہ بھاگتے بھاگتے اتنی

دور نکل آئی ہے۔اچانک اسے ایک درخت کے پیچھے ایک زرد روشنی دکھائی دی۔وہ اس جانب لپکی۔

جب وہاں پہنچی تو وہاں ایک لاش تھی۔اس نے سفید کپڑے پہن رکھے تھے جو اب سرخ ہو چکے تھے۔اس کا چہرہ دھندلایا ہوا تھا۔وہ مزید آگے بڑھی۔اب چہرہ زرا واضح تھا۔اسے لگا وہ سانس نہیں لے پائے گی۔اسکا دم گھٹنے لگا۔وہ چونک کر اٹھ بیٹھی۔

"اے میرے اللہ!! یہ کیسا خوفناک خواب تھا؟"

اس نے سائیڈ ٹیبل پر پڑا گلاس اٹھا کر منہ سے لگایا مگر اس میں پانی نا تھا۔بہت سوچنے کے بعد وہ اٹھی اور کچن کی جانب چل دی۔

www.novelsclubb.com

آج پہلی بار نہیں تھا کہ وہ اس طرح چونک کر اٹھی تھی۔اس کے ساتھ اکثر ایسے ہوتا تھا۔وہ اکثر یہ خواب دیکھتی تھی۔

کون کہتا ہے کہ حقیقی زندگی سے زیادہ خوشگوار خواب ہوتے ہیں؟ا گراس سے کوئی پوچھتا تو وہ کہتی کہ جس چیز نے اسے سب سے زیادہ خوفزدہ کیا تھا وہ خواب ہی تھے۔۔۔

***

رات کے دو بجے وہ اپنے کمرے کے ٹیرس پر کھڑی تھی۔اسکے ہاتھ میں چائے کا ایک کپ تھا۔وہ تازی ہوا اپنے اندر اتار رہی تھی۔اچانک اسکی نظر لان میں بیٹھے وجود پر پڑی۔اسے دیکھ کر اسکے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ در آئی۔وہ کسی ارادے سے کچن میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر بعد وہ لان میں آئی تو اسکے ہاتھ میں دو چائے کے کپ تھے۔وہ کرسی کھینچتے اسکے پاس جاکر بیٹھ گئی اور اسکے آگے کپ رکھ دی۔

بہت شکریہ یار! تم نہیں جانتی کہ مجھے اس وقت کتنی طلب ہو رہی تھی "اس کی تو مانو جان میں جان آئی

ارے وہ تو بس اپنے لیے بنائی تھی تو آپکی بھی بنالی "اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا"

آپ ابھی تک جاگ رہے ہیں؟"اس نے مزید بات کرنا چاہی۔بہزاد نے اسکا موڈ سمجھتے" ہوئے لیپ ٹاپ بند کر دیا۔

www.novelsclubb.com

ہاں آج کل ایک امپورٹنٹ پراجیکٹ پر کام چل رہا ہے تو بس اسی لیے رات دیر تک جاگتا ہوں" اب وہ مکمل اسکی طرف متوجہ تھا۔

تم بتاو، کیسی جا رہی یونی؟"اس نے چائے کے سپ لیتے ہوئے پوچھا"

ابھی تو فرسٹ ویک ہے اس لیے کچھ خاص نہیں ہو رہا"اس کی چائے ختم ہو چکی تھی"

"اچھا تو کوئی دوست وغیرہ بنے؟"

www.novelsclubb.com

ہاں بنے ہیں نا۔۔اریبہ، گل رخ اور ساحل"اس نے فورا سے بتایا"

ہمم۔۔ویسے تم سے بڑا ہوں اس لیے ایک مشورہ دیتا ہوں،دوستی ہمیشہ دیکھ کر کرنا"
خاص طور پر لڑکوں سے۔۔"اس نے بڑے بھائی کی طرح نصیحت کی

جی بالکل۔۔ویسے ایک بات تو بتائیں۔آپ نے کبھی کسی لڑکی سے دوستی کی؟"اس نے"
دلچسپی سے پوچھا

ہوں۔۔ایک دوست تھی میری جرمنی میں۔مگر یہ جو لڑکا لڑکی کی دوستی ہوتی ہے نا یہ"
بہت مشکل ہوتی ہے۔ساری عمر یہی بتاتے ہوئے گزر جاتی ہے کہ ہم صرف دوست
ہیں۔۔"آخری جملے پر وہ ہلکا سا ہنسا

www.novelsclubb.com

اسکی ہنسی بہت دلکش تھی۔ جھیل جیسی گہری اور زم زم جیسی شفاف ہنسی۔وہ خود بھی ایسا
ہی تھا۔اسے دیکھ کر دماغ میں صرف ایک لفظ آتا تھا۔

شفاف۔۔

تواب کہاں ہے وہ؟ مطلب دوستی ختم ہو گئی کیا؟"مومنہ نے اسکے سحر سے نکلتے ہوئے" پوچھا

دوستی ختم نہیں ہوئی بس ہم نے خود سے ہی دوری اختیار کرلی۔۔ ہر کوئی ہماری دوستی کا" "غلط مطلب اخذ کرتا تھا۔بس ہم نے الگ ہو جانے میں ہی بہتری سمجھی۔۔

وہ کھوئے ہوئے انداز میں کہے جارہا تھااور مومنہ بس اسے سن رہی تھی جیسے دنیا کی سب سی قیمتی آواز سن رہی ہو۔۔

www.novelsclubb.com

"آپ کا اس سے کانٹیکٹ ہے اب بھی؟"

"ہاں کبھی کبھار ہوتی ہے بات۔۔آج کل وہ آسٹریلیا میں ہے۔"

اوہ اچھا۔۔"اس نے سمجھنے کے انداز میں سر ہلایا"

اچھا چلو کافی دیر ہو گئی ہے ٹھنڈ لگ جائے گی۔۔"اس نے لیپ ٹاپ پکڑا اور وہاں سے" اٹھتا ہوا بولا۔مومنہ بھی اسکی پیروی میں گھر میں چلی گئی۔

***

یہ منظر ایک بوسیدہ سے گھر کا ہے۔جہاں داخلی دروازے سے اندر آو تو ایک معمولی سا صحن ہے جس کے بائیں طرف دو چھوٹے کمرے ہیں اور اسکے تھوڑا آگے ایک کچن ہے۔کچن میں آو تو ایک ادھیڑ عمر کی عورت چائے بنا رہی ہے۔وہ چائے بنا چکی تو اسے دو کپ میں انڈیلتے کچن سے باہر آگئی اور صحن میں لگے تخت پر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

اتنے میں کمرے سے ایک پچیس سالہ لڑکی جامنی کلر کے سوٹ میں ملبوس، سفید اسکارف لیے اپنا بیگ کندھے پر ڈالتی باہر نکلی۔۔اسے دیکھ کر بوڑھی عورت ہلکا سا مسکرائی۔جواب میں وہ لڑکی بھی مسکراتی ہوئی تخت پر بیٹھ گئی۔

آج جلدی جا رہی ہو، خیریت ؟"بوڑھی عورت نے چائے کا کپ اسے پکڑاتے ہوئے" پوچھا

جی ماں آج کل کام کا بہت لوڈ ہے۔"اس نے چائے کا کپ پکڑتے ہوئے جواب دیا۔"

اچھا ماں میں جا رہی ہوں۔۔اللہ حافظ۔"اس نے چائے ختم کرلی تو اٹھتے ہوئے بولی"

www.novelsclubb.com

کتنا بار کہا ہے بیٹا یہ نہیں کہتے کہ جا رہی ہوں، ہمیشہ کہتے ہیں جا کر آ رہی ہوں۔۔"ماں" نے ناراض ہوتے ہوئے بولا

اچھا میری پیاری ماں میں جا کر آتی ہوں۔۔خدا حافظ "اس نے ماں کی پیشانی چومتے ہوئے کہا۔

اللہ حافظ بیٹا! خیریت سے جاو"انہوں نے بھی شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔"

***

www.novelsclubb.com

کوئی نہیں نبھاتا رشتے، یہ صرف وقتی لگاو ہوتا ہے۔۔"

یقین کریں کوئی آپ کے سامنے مر بھی رہا ہو تو اسے کہہ دیں کہ جاو مر جاو، مگر اپنی ذات کو غلطی سے بھی کسی کا عادی نا بنائیں۔ کیونکہ انسان کی فطرت ہے کہ وہ لمحوں میں بدل جاتا ہے اور آپکے ہاتھ پھر کچھ نہیں بچتا۔۔۔"

شدت جذبات کے اظہار میں تحریریں لکھ دیں

ہم وہ دکھ پھر بھی زمانے پر عیاں نا کر سکے

اس نے چند جملے لکھ کر ڈائری بند کر دی جیسے مزید لکھنے کی ہمت نا ہو۔ کون مان سکتا تھا کہ دنیا کے سامنے وہ چٹان جیسا مرد اپنے جذبات کو ڈائری میں دفناتا ہو گا۔

www.novelsclubb.com

***

وہ اپنے کمرے میں بے خبر سو رہا تھا کہ اسکے نمبر پر کال آنے لگی۔پہلے تو اس نے نیند کا خیال کرتے ہوئے نظرانداز کیا مگر پھر بار بار فون بجنے پر اس نے موبائل اٹھالیا۔پر نام دیکھ کر تو مانو سانپ سونگھ گیا۔

اسکرین پر بڑے بڑے حرفوں میں "شاہنواز کالنگ" لکھا آرہا تھا۔وہ اسے کبھی کال نہیں کرتے۔آج تک انہوں نے صرف دو بار اسے کال کی تھی۔ایک بار دادی صاحب کی موت پر اور دوسری بار رضیہ بیگم کے نروس بریک ڈاون ہونے پر۔

آج کون سی بری خبر ملنے والی تھی؟کوفت سے سوچتے ہوئے اس نے کال ریسیو کر کے فون کان سے لگایا۔

www.novelsclubb.com

ابھی کے ابھی حویلی آو۔"ایک جملہ کہتے دوسری جانب سے کال کاٹ دی گئی جب کہ وہ" الگ سوچ میں پڑ گیا کہ آخر خود شاہنواز اسے بڑے دربار میں کیوں بلا رہے ہیں؟؟

***

وہ حویلی پہنچا تو ہر طرف گہما گہمی تھی۔زنان خانہ سے عورتوں کے بین کرنے کی آوازیں آ رہی تھیں۔

اے میرے مولا اب کون رخصت ہو گیا؟؟" وہ ہلکی آواز میں بڑبڑایا"

کوئی رخصت ہی تو نہیں ہوا بھائی جان بلکہ رخصت کرنے کے لیے ہی آپ کو بلایا ہے۔"عدن شاید اسکے پیچھے ہی تھا اس لیے اس نے بخوبی اسکی بڑبڑاہٹ سن لی تھی جبھی اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا جس پر الہان اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

ارے بھائی جان ! ! آج قسوہ باجی اور ارباز بھائی کی شادی ہونے والی تھی مگر ارباز بھائی" گھر سے بھاگ گئے اسلیے اب قسوہ باجی کی شادی آپ سے ہو گی۔"اس نے بہت ہلکے پھلکے انداز میں الہان کے سر پر بم پھوڑا تھا۔

اب الہان کو سمجھ آیا تھا کہ آخر شاہنواز نے خود اسے کال کر کے یہاں کیوں بلایا؟اس وقت الہان پر وہی کہاوت سوٹ کر رہی تھی کہ شاہنواز نے وقت آنے پر گدھے کو باپ بنالیا تھا۔۔

***

www.novelsclubb.com

کیاایسا نہیں ہو سکتا کہ ہمیں بدلے میں بھی اتنا ہی پیار ملے جتنا ہم کسی کو دیتے ہیں۔یا" شاید نہیں ایسا ممکن نہیں ہے۔۔کیونکہ ہم کبھی کبھار لوگوں کو انکی اوقات سے زیادہ پیار

دے دیتے ہیں۔۔اور جب وہ ہمیں چھوڑ کر جاتے ہیں تو ہم ان سے شکوہ کرتے ہیں جبکہ یہ "ہماری اپنی غلطی ہوتی ہے۔۔

اج پھر سے جذباتوں کی لاش کو ڈائری کے صفحات نے خود کے اندر سمو لیا تھا۔۔۔

میں چلا جاتا ہوں تیرا سایہ نہیں جاتا

ملتا ہے روز کوئی پر اپنا یا نہیں جاتا

جاری ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com